آلِ نبی کے فضائل

10-July-2025

ہفتہ وار سنتوں بھرے اجتماع میں ہونے والا

سنتوں بھرا بیان

(For Islamic Brothers)

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ وَالصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلٰى خَاتَمِ النَّبِيّٖنَ ط

اَمَّا بَعْدُ! فَاَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ط بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ط

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَاحَبِيْبَ اللّٰه

اَلصَّلٰوةُ وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ يَانَبِيَّ اللّٰه وَعَلٰى آلِكَ وَاَصْحٰبِكَ يَانُوْرَ اللّٰه

نَوَيْتُ سُنَّتَ الْاِعْتِكَاف (ترجمہ: میں نے سُنّت اعتکاف کی نیّت کی)

پیارے اسلامی بھائیو! جب کبھی داخلِ مسجد ہوں، یاد آنے پر اِعتِکاف کی نِیَّت کر لیا کریں کہ جب تک مسجد میں رہیں گے اِعتِکاف کا ثَواب مِلتا رہے گا۔ **یاد رکھئے!** مسجد میں کھانے، پینے، سونے یا سَحَری، اِفطاری کرنے، یہاں تک کہ آبِ زم زم یا دَم کیا ہوا پانی پینے کی بھی شَرعاً اِجازت نہیں، اَلبتَّہ اگر اِعتِکاف کی نِیَّت ہو گی تو یہ سب چیزیں ضِمناً جائز ہو جائیں گی۔ اِعتِکاف کی نِیَّت بھی صِرف کھانے، پینے یا سونے کے لئے نہیں ہونی چاہیے بلکہ اِس کا مقصد اللہ کریم کی رِضا ہو۔ **"فتاویٰ شامی"** میں ہے: اگر کوئی مسجد میں کھانا، پینا، سونا چاہے تو اِعتِکاف کی نِیَّت کر لے، کچھ دیر ذِکْرُ اللہ کرے، پھر جو چاہے کرے (یعنی اب چاہے تو کھا پی یا سو سکتا ہے)

درودِ پاک کی فضیلت

سرکارِ مدینہ، راحتِ قلب وسینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ **کا فرمان ہے**

اِنَّ اللّٰهَ وَكَّلَ بِقَبْرِىْ مَلَكًا اَعْطَاهُ اَسْمَاءَ الْخَلَائِقِ فَلَا يُصَلِّىْ عَلَىَّ اَحَدٌ اِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ اِلَّا اَبْلَغَنِىْ بِاِسْمِهٖ وَاِسْمِ اَبِيْهِ هٰذَا فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ قَدْ صَلّٰى عَلَيْكَ

بیشک اللہ پاک نے ایک فِرِشتہ میری قَبْر پر مُقرَّر فرمایا ہے، جسے تمام مَخْلُوق کی آوازیں سُننے کی طاقت عطا فرمائی ہے، پس قِیامت تک جو کوئی مجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو وہ مجھے اُس کا اور اُس کے باپ کا نام پیش کرتا ہے، (اور کہتا ہے:) فُلاں بن فُلاں نے آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّمَ پر دُرُودِ پاک پڑھا ہے۔(مجمع الزوائد کتاب الادعیۃ باب فی الصلاۃ علی النبی ... الخ، ۱۰/۲۵۱، حدیث:۱۷۲۹۱)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

بیان سننے کی نیتیں

فرمانِ مصطفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وسَلَّمَ: اَفْضَلُ الْعَمَلِ اَلنِّیَّۃُ الصَّادِقَۃُ سچی نیت سب سے افضل عمل ہے۔[1] **اے عاشقانِ رسول!** ہر کام سے پہلے اچھی اچھی نیتیں کرنے کی عادت بنائیے کہ اچھی نیت بندے کو جنت میں داخِل کر دیتی ہے۔ بیان سننے سے پہلے بھی اچھی اچھی نیتیں کرلیجئے! مثلاً نیت کیجئے! ☜ عِلْم حاصل کرنے کے لئے پورا بیان سُنوں گا ☜ با اَدب بیٹھوں گا ☜ دورانِ بیان سُستی سے بچوں گا ☜ اپنی اِصْلاح کے لئے بیان سُنوں گا ☜ جو سُنوں گا دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کروں گا۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب ! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

پیارے اسلامی بھائیو! تیمور لنگ تیموری سلطنت کے بانی (*Founder*) اور پہلے حکمران (*Emperor/Ruler*) ہیں۔ 1336 عیسوی میں پیدا ہوئے اور 1405 عیسوی میں یعنی 69 سال عمر پا کر وفات پائی، انہوں نے 10 سال کی عمر ہی میں قرآنِ کریم حفظ کر لیا

1…جامع صغیر، صفحہ:81، حدیث:1284۔

تھا۔ شیخ زینُ الدِّین بغدادی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ فرماتے ہیں: تیمور لنگ مرضُ المَوت(یعنی وہ آخری بیماری جس کے سبب ان کی وفات ہوئی،اس) میں مبتلا تھے،ایک دِن شدید غم کی وجہ سے ان کا چہرہ سیاہ (*Black*)ہو گیا، رنگ بدل گیا، کچھ دَیر بعد جب حالت سنبھلی تو لوگوں نے صُورتِ حال بتائی کہ بیماری کی شِدَّت(*Intensity*)کے سبب اچانک آپ کا چہرہ سیاہ ہو گیا تھا، رنگ بدل گیا تھا،اس پر تیمور لنگ نے کہا: میں نے عذاب کے فرشتے دیکھے تھے، وہ میری طرف آ رہے تھے، انہیں دیکھ کر مجھ پر شدید غم(*Intense Sadness*)کا غلبہ ہوا جس کی وجہ سے میرا رنگ کالا ہو گیا تھا، پھر جلد ہی اُمَّت کے غمخوار نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف لائے اور فرشتوں سے فرمایا: اسے چھوڑ دو کیونکہ یہ میری اَوْلاد(یعنی سیدزادوں)سے محبّت کرتا ہے۔یہ سُن کر فرشتے واپس لوٹ گئے۔

علّامہ یوسُف بن اسماعیل نبہانی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: تیمور لنگ کے انتقال کے بعد کسی نے خواب دیکھا کہ پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم تشریف فرما ہیں اور پاس ہی تیمور لنگ بھی بیٹھے ہیں، پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے خواب دیکھنے والے سے فرمایا: اے محمد بن حَسَن! تیمور میری اَوْلاد سے محبّت کرتا ہے۔[1]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب!　　　صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

ان کی پاکی کا خدائے پاک کرتا ہے بیان

اے عاشقانِ صحابہ واَہلِ بیت! ہمارے پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَوْلادِ پاک بہت ہی بلند رُتبہ، عظمت و شان والی، بہت اُونچے مقام والی ہے۔ اللہ پاک

1…اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثالث، فصل جملۃ آثار وقصص…الخ، صفحہ:102 ملتقطاً۔

ارشاد فرماتا ہے:

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ﴿۳۳﴾

(پارہ:22،الاحزاب:33)

ترجمہ کنزُالعرفان:اے نبی کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب صاف ستھرا کردے۔

تفسیر نور العرفان میں ہے: اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ آیتِ کریمہ اُترنے سے پہلے اَہْلِ بیتِ پاک اب تک مَعَاذَ اللہ! گنہگار تھے، اس کے بعد پاکی عطا ہوئی بلکہ مطلب یہ ہے کہ اے اہلِ بیت! اللہ پاک تم کو گُناہوں اور بداَخْلاقی (*Immorality*) کی نجاست سے آلُودہ نہ ہونے دے گا۔ اس سے معلوم ہوا کہ حُضُورِ اکرم، نُورِ مُجَسَّم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پاکیزہ اَزْواج اور آپ کی اَوْلادِ پاک گُناہوں سے پاک ہے۔[1]

تمام بُرے اخلاق سے پاک

صدر الافاضِل مفتی محمد نعیم الدین مراد آبادی رحمۃُ اللہِ علیہ فرماتے ہیں: یہ آیتِ کریمہ اہلِ بیتِ کرام کے فضائل کا منبع (*Source*) ہے۔ اس سے اَہْلِ بیتِ پاک کی اعلٰی خصوصیات (*Great Qualities*) اور بلند شان و عظمت کا اِظْہار ہوتا ہے اور اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اللہ پاک نے اَہْلِ بیتِ پاک کو تمام بُرے اَخْلاق سے پاک رکھا ہے بلکہ ہر وہ چیز جو ان کے بلند مقام و مرتبے کے لائق نہ ہو، اللہ پاک انہیں اس سے محفوظ رکھتا اور بچاتا ہے۔[2]

1... تفسیر نور العرفان، پارہ:22، الاحزاب، زیرِ آیت:33۔
2...سوانح کربلا، صفحہ:82۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَہْلِ بیت میں کون کون شامِل ہیں؟

حضرت امام فخر الدین رازی رحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ بیان کی گئی آیت کے تحت فرماتے ہیں: اہلِ بیتِ اطہار کون ہیں، اس بارے میں اقوال مختلف ہیں۔ یہ کہنا اَوْلیٰ ہے کہ سرورِ کائنات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی تمام اولاد، آپ کی ازواجِ مطہرات اہلِ بیت ہیں۔ حضرت امام حسن و حسین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما نیز حضرت مولا علی رَضِیَ اللّٰہُ عنہ بھی ان ہی میں شامِل ہیں۔[1]

ساداتِ کرام جہنّم میں نہیں جائیں گے (اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم!)

پیارے اسلامی بھائیو! یہاں یہ بات خیال میں رہے کہ اَہْلِ بیتِ پاک گُناہوں سے محفوظ ہیں مَعْصُوم (Innocent) نہیں ہیں کیونکہ مَعْصُوم صِرف انبیا اور فرشتے ہی ہوتے ہیں۔ محفوظ کا مطلب یہ ہے کہ ان سے گُناہ ہونا ممکن تو ہے مگر اللہ پاک انہیں گُناہوں سے بچا لیتا ہے جبکہ مَعْصُوم کا مطلب ہے: وہ حضرات کہ جن سے گُناہ ہونا شرعاً ممکن ہی نہیں ہے۔

پھر یہ بھی یاد رہے کہ ساداتِ کرام میں سے وہ بلند رُتبہ حضرات جو ولیُّ اللہ ہیں جیسے بی بی فاطمۃ الزہرا رَضِیَ اللّٰہُ عنہا، امام حَسَن و حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہما ایسے ہی حُضُور غوثِ پاک شیخ عبد القادِر جیلانی، حُضُور داتا گنج بخش علی ہجویری رَحمۃُ اللّٰہِ علیہما وغیرہ، یہ تو گُناہوں سے محفوظ ہیں، دیگر جو ساداتِ کرام ہیں، ان سے گُناہ ہو تو جاتے ہیں لیکن اِنْ شَآءَ اللّٰہُ الْکَرِیْم! پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللّٰہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے صدقے ان کی گُناہوں پر پکڑ نہیں ہوگی۔ چنانچہ اس ضمن میں عاشقِ صحابہ و اَہْلِ بیت، اعلیٰ حضرت رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیْہِ کے 2 مبارک فرامین سنیئے!

---

1 ... تفسیر کبیر، پارہ: 22، الاحزاب، زیرِ آیت: 33، 9/168۔

(1): ہر سیّد صحیح النسب (یعنی وہ سیّد کہ واقعی عِلْمِ الٰہی میں حسنین کریمین کی اولاد میں سے ہے،وہ) نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسم اَقدس کا پارہ (جزو، حصّہ) ہے اور نبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسم اَقدس کا کوئی پارہ (جزو، حصہ) مستحقِ نار نہیں۔[1]

(2): ایک اور مقام پر فرماتے ہیں: ہاں! سلامت ایمان (یعنی جس سید زادے کا ایمان سلامت ہو اس) کے اعمال کیسے ہی ہوں اللہ پاک کے کرم سے پختہ اُمّید یہ ہی ہے کہ جو اس کے علم میں سید ہیں ان سے اصلاً کسی گُناہ پر کچھ مواخذہ نہ فرمائے۔[2]

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

جا! تُو نے خود کو جہنّم سے بچا لیا

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عنہما سے مروی ہے کہ ایک شخص نے سلطانِ مدینہ، قرارِ سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے پچھنے لگائے اور جسم مُبارک سے جو خون (*Blood*) نکلا اسے دیوار کے پیچھے جا کر پی لیا۔ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے جب اس سے پوچھا کہ خون کا کیا کِیا ہے تو عرض کیا: یا رسولَ اللہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم! آپ کا خون مُبارَک تھا، میں نے اسے زمین پر بہا دینا گوارا نہ کیا، اب وہ میرے پیٹ میں ہے۔ یہ سُن کر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: **جا! تو نے خود کو جہنّم سے بچا لیا ہے۔**[3]

مدارج النبوۃ میں ہے: جنگِ اُحُد کے موقع پر جب حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم

1... فتاوی رضویہ، جلد: 15، صفحہ: 738، بتقدم وتاخر۔

2... فتاوی رضویہ، جلد: 29، صفحہ: 640۔

3... المواہب الدنیۃ، المقصد الثالث، الفصل الاول فی کمال خلقتہ... الخ، جلد: 2، صفحہ: 76 ملتقطا۔

www.dawateislami.net

زخمی ہوئے تو حضرت مالک بن سنان رَضِیَ اللہُ عنہ ان زخموں (*Wounds*) کا خون چوس کر پی گئے۔ اس پر حضور اقدس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے انہیں بشارت دی کہ جو جنتی آدمی کو دیکھنا چاہے تو انہیں دیکھے۔ [1]

سُبْحٰنَ اللہ! غور فرمائیے! جن صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوان نے پیارے نبی، رسولِ ہاشمی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے جسمِ پاک سے نکلا ہوا خُون مبارک پیا، وہ جہنّم سے محفوظ اور جنّت کے حق دار ہو گئے تو وہ پاک حضرات جو اسی خون سے بنے ہیں اور وہ مبارک خون ان کی رگوں (*Veins*) میں جاری ہے، انہیں جہنّم کی آنچ کیوں کر پہنچ سکتی ہے؟ [2]

اللہ پاک نے وعدہ فرمایا ہے کہ...

رسولِ رحمت، شفیعِ امت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم فرماتے ہیں: میرے رب نے مجھ سے وعدہ فرمایا ہے کہ میرے اہلِ بیت میں سے جو اللہ پاک کی وحدانیت اور میری رسالت کا اقرار کرے گا اللہ پاک اس پر عذاب نہ فرمائے گا۔ [3]

آپ جیسا کوئی ہو سکتا نہیں

پیارے اسلامی بھائیو! یاد رہے! خُون حرام ہے (*Blood is Prohibited*)، انسان تو انسان کسی حلال جانور کا بھی خُون پینا جائز نہیں ہے کیونکہ خُون ناپاک ہوتا ہے مگر ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی نِرالی شان ہے، آپ صلّی اللہ عَلَیْہِ وَآلِہٖ

1...مدارج النبوت، باب اول دربیان حسن خلقت وجمال، حصہ:1، صفحہ:26 ملخصاً۔

2...مطلع القمرین، صفحہ:61 ملخصاً۔

3...مستدرک، کتاب معرفۃ الصحابۃ، باب وعدنی ربی...الخ، جلد:4، صفحہ:132، حدیث:4772۔

وَسَلَّم بے مثل و بے مثال ہیں، آپ کا خُون مبارک ناپاک نہیں ہے، کئی ایک صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضوان نے جسمِ پاک سے نکلا ہوا خُون مبارک پیا ہے اور پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے اس سے منع نہیں فرمایا۔ شارِح بُخاری علامہ بدر الدین عینی رَحمۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ مزید فرماتے ہیں: (آپ صَلَّی اللّٰہ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے خون مُبارَک کا حکم عام انسانوں جیسا نہیں اور) جس قول سے یہ لازِم آئے کہ حضور صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم عام انسانوں کے برابر (Equal) ہیں، وہ کسی جاہِل، اَحْمق (Stupid) کے مُنہ کی بات ہی ہو سکتی ہے، بھلا کہاں وہ عالی رتبہ! اور کہاں عام انسان...!!(1)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب!　　　　صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سب سے اَفْضَل نسب والے

پیارے اسلامی بھائیو! اَوْلادِ مصطفےٰ کی بھی کیا نِرالی شان ہے، یہ وہ بلند رُتبہ ہستیاں ہیں کہ ان کے نسب جیسا دُنیا میں کوئی نسب نہیں ہے۔ صحابیٔ رسول حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہُما فرماتے ہیں: رسولِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اللہ پاک نے مخلوق کو 2 قِسموں میں تقسیم کیا تو مجھے اُن میں سے اَفْضَل قِسم میں رکھا، پھر اُن 2 قِسموں کو 3 قِسموں میں تقسیم فرمایا تو مجھے ان 3 میں سے سب سے اَفْضَل اور بہترین قِسم میں رکھا، پھر اُن 3 قِسموں کے قبیلے (Tribes) بنائے تو مجھے سب سے اَفْضَل و اعلیٰ قبیلے میں رکھا، پھر قبیلوں کو گھرانوں میں تقسیم (Distribute) فرمایا تو مجھے سب سے اَفْضَل اور

1...عمدۃ القاری، کتاب الوضوء، باب الماء... الخ، جلد:2، صفحہ:481، تحت الباب ملتقطاً۔

بہترین گھرانے میں رکھا، چنانچہ اللہ پاک فرماتا ہے:(1)

اِنَّمَا یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُذْهِبَ عَنْكُمُ الرِّجْسَ اَهْلَ الْبَیْتِ وَ یُطَهِّرَكُمْ تَطْهِیْرًا ۝۳۳ (پارہ:22،الاحزاب:33)

ترجمہ کنزُالعرفان: اے نبی کے گھر والو! اللہ تو یہی چاہتا ہے کہ تم سے ہر ناپاکی دور فرمادے اور تمہیں پاک کرکے خوب صاف ستھرا کردے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

اَہلِ بیت کے نسب کی ایک خصوصیت

اے عاشقانِ صحابہ واَہلِ بیت! ایک تو یہ بات ہے کہ سادات کرام کا نسب نہایت فضیلت والا ہے،اس کے ساتھ ساتھ اس پاکیزہ اور بلند رُتبہ نسب کی ایک اَہم خصوصیت (Quality) یہ بھی ہے کہ قیامت کا وہ ہولناک دِن جب سارے رشتے، ناطے ٹوٹ جائیں گے، ماں اکلوتے کو چھوڑ رہی ہو گی، باپ بیٹے سے ہاتھ چُھڑا رہا ہو گا، کوئی نہ پوچھے گا کہ کون کس کا بیٹا اور کس کا بھائی ہے مگر قربان جایئے! اَہلِ بیتِ پاک کی شان پر کہ ان کا پاکیزہ نسب وہ مبارک اور مضبوط رسی ہے، جس نے کبھی ٹوٹنا ہی نہیں ہے، یہ نسب دُنیا میں بھی قائِم ہے، قبر میں بھی قائِم ہو گا، حشر میں، میزان پر، پُل صِراط پر ہر جگہ کام آئے گا۔ چنانچہ روایت ہے: ایک دِن جانِ کائنات، سیدِ سادات صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی پھوپھی جان حضرت صفیہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہا کو کسی نے کہہ دیا کہ "اللہ پاک کی بارگاہ میں رسول اللہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی قرابت (رشتہ داری) آپ کو فائدہ نہ دے گی۔" شافِعِ اُمَم، شاہِ عرب وعجم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کو اس بات کی خبر ہوئی تو آپ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم پر جلال کی کیفیت

1...اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثانی فی الکلام علی الشرفھم...الخ، صفحہ:43 ملتقطاً۔

طاری ہو گئی اور حضرت بلال رَضِیَ اللہُ عنہ سے فرمایا: اے بلال! لوگوں کو جمع کرو...!! پھر آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم منبر پر تشریف فرما ہوئے، اللہ پاک کی حمد و ثنا بیان کی اور فرمایا: کیا حال ہے اُن لوگوں کا جو یہ گمان کرتے ہیں کہ **میری قرابت** (رشتہ داری) فائدہ نہیں دے گی؟ قِیامت کے دِن ہر سبب و نسب (نسبی اور سسرالی رشتہ) ٹوٹ جائے گا مگر **میرا سبب اور نسب** کہ وہ دُنیا اور آخرت میں جُڑا ہوا ہے۔[1]

علامہ ابن عابدین شامی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہِ فرماتے ہیں: تقریباً ان ہی الفاظ کی حدیث کئی سندوں سے مروی ہے اور اس کے عِلاوہ بھی بہت ساری احادیث ہیں جن سے ثابت ہوتا ہے کہ رسولِ کریم، رءوف رحیم صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کا نسبِ پاک آپ کی اَوْلاد کو ضرور نفع (*Benefit*) پہنچائے گا، (اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم!) یہ دُنیا سے اچھے حال میں رُخصت ہوں گے اور آخرت میں نجات پائیں گے۔ بے شک آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اولادِ اَطْہار دنیا و آخرت میں بڑی سعادت مند (*Blissful*) ہے۔[2]

اولادِ مصطفےٰ روزِ قیامت کہاں ہو گی؟

الحمد للہ! سرکارِ عالی وقار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اولادِ پاک جس طرح دنیا میں سردار ہے، اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! آخرت میں بھی پُرسکون و باوقار، جہنم سے دُور اور جنت کی حق دار ہو گی۔ پارہ 27، سُوْرَۃُ الطُّوْر کی آیت 21 میں ارشادِ رَبُّ الْعِبَاد ہے:

وَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ اتَّبَعَتْهُمْ ذُرِّیَّتُهُمْ بِاِیْمَانٍ | ترجمہ کنزُ العرفان: اور جو لوگ ایمان لائے اور ان

1 ... مجمع الزوائد، کتاب علامات النبوۃ، باب فی کرامۃ... الخ، جلد:8، صفحہ:282، حدیث:13827 ملتقطاً۔

2 ... رسائل ابن عابدین، الرسالۃ الاولی، العلم الظاہر فی نفع النسب الطاہر، 1/27، ملخصاً۔

اَ لْحَقْنَا بِهِمْ ذُرِّيَّتَهُمْ وَ مَاۤ اَ لَتْنٰهُمْ مِّنْ عَمَلِهِمْ مِّنْ شَیْءٍؕ (پارہ:27، الطور:21)	کی (جس) اولاد نے ایمان کے ساتھ ان کی پیروی کی توہم نے ان کی اولاد کو ان کے ساتھ ملا دیا اور ان (والدین) کے عمل میں کچھ کمی نہ کی۔

تفسیر نور العرفان میں ہے: یعنی اگر مومنوں کی اولاد مومن ہو تو ہم اولاد کو جنت میں اس کے ماں باپ کے ساتھ رکھیں گے ، علیحدہ (***Separate***) نہ کریں گے۔ اس سے مَعْلُوم ہوا کہ ماں باپ کے وسیلہ سے اولاد کے درجے بلند ہوتے ہیں۔ حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اولاد نبی نہیں مگر حضور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ جنت میں ہو گی، وسیلہ ثابت ہوا۔ یہ بھی مَعْلُوم ہوا کہ جنتی آدمی اپنے بال بچوں کے ساتھ جنت میں رہے گا، اس طرح کہ اگر باپ کا درجہ ادنیٰ ہے اور اولاد کا اعلیٰ تو باپ کو ترقی (***Promotion***) دے کر اولاد کے پاس پہنچایا جائے گا۔ لٰہذا اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم ! بی بی آمنہ خاتون، حضرت عبد اللہ (رَضِیَ اللہُ عَنْہُما) اور حضور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کی اولاد حضور (صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم) کے ساتھ ہوں گے۔ [1]

اہل بیت دنیا بھر کے لیے امان ہیں

پیارے اسلامی بھائیو! اَہْلِ بیتِ پاک کی خصوصیات میں سے ایک خصوصیت یہ بھی ہے کہ اَہْلِ بیتِ پاک یعنی ہمارے آقا و مولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی قیامت تک آنے والی اَوْلادِ پاک اس دُنیا کے لئے امان ہے۔ حدیث شریف میں ہے: اَلنُّجُوْمُ اَمَانٌ لِاَهْلِ السَّمَآءِ وَاَهْلُ بَيْتِیْ اَمَانٌ لِاَهْلِ الْاَرْضِ یعنی ستارے آسمان والوں کے لیے باعثِ

1… تفسیر نور العرفان، پارہ:27، الطور، زیرِ آیت:21۔

امن ہیں اور میرے اہلِ بیت زمین والوں کے لیے باعثِ امن ہیں۔ (1) ایک روایت میں ہے: میرے اَہْلِ بیت زمین والوں کے لئے امان ہیں، جب میرے اَہْلِ بیت نہ رہیں گے، اس وقت زمین والوں پر وہ نشانیاں ظاہِر ہو جائیں گی، جن کا ان سے وعدہ کیا گیا ہے۔ (2)

عُلمائے کرام فرماتے ہیں: دُنیا سے ساداتِ کرام کا اُٹھ جانا قیامت کی نشانیوں میں سے ایک نشانی ہے، یعنی جب دُنیا میں کوئی ایک بھی سیدزادے موجود نہیں رہیں گے، تب قیامت آجائے گی۔ اور اس میں حکمت یہ ہے کہ قیامت بدتَرِیْن لوگوں پر آئے گی جبکہ ساداتِ کرام دُنیا کے بہترین لوگ ہیں۔ (3)

اَوْلادِ پاک کی محبّت فرض ہے

اے عاشقانِ صحابہ واَہْلِ بیت! یاد رکھئے! ہمارے آقا ومولیٰ، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَوْلادِ پاک کی محبّت دِین کا حِصّہ ہے، لہٰذا پیارے آقا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سارے شہزادوں، ساری شہزادیوں سے محبّت وعقیدت رکھنا، حسنینِ کریمین رَضِیَ اللہُ عنہ سے لے کر آج تک جتنے ساداتِ کرام ہیں، ان سب سے محبّت کرنا، ان کا احترام کرنا، ان کی عزّت بجالانا ہم سب پر لازم (*Mandatory*) ہے۔ اللہ پاک قرآنِ کریم میں فرماتا ہے:

قُلْ لَّآ اَسْـَٔلُكُمْ عَلَيْهِ اَجْرًا اِلَّا الْمَوَدَّةَ فِي | ترجمہ کنزُالعرفان: تم فرماؤ: میں اس پر تم سے کوئی

1… فضائل الصحابہ لاحمد بن حنبل، فضائل علی، جز: 2، صفحہ: 571، حدیث: 1145، ملتقطاً۔
2… اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الاول، فصل قولہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم اہل بیتی امان لامتی، صفحہ: 32۔
3… اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد لاول، فصل قولہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم اہل بیتی لامان لا متی، صفحہ: 33، خلاصۃً۔

الْقُرْبٰى ؕ (پارہ:25، الشوریٰ:23) | معاوضہ طلب نہیں کرتا مگر قرابت کی محبت۔

علّامہ بغوی رَحمۃُ اللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: اس آیتِ کریمہ کا ایک معنیٰ یہ ہے کہ (اے لوگو! میں تمہیں دِین سکھاتا ہوں، تمہاری دُنیا و آخرت کی بھلائیاں تم تک پہنچاتا ہوں) اس پر میں تم سے کسی قسم کا کوئی اَجر، کوئی بدلہ نہیں چاہتا، البتہ! میں تمہیں قرابت داری کی محبّت کی نصیحت کرتا ہوں۔ اس سے معلوم ہوا: پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت، آپ کے رشتے داروں (Relatives) کی محبت دِین کے فرائِض میں سے ہے۔ (1)

اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا

سرکارِ نامدار، دوعالم کے مالِک و مختار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: لَا یُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰی اَکُوْنَ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ نَفْسِہٖ یعنی کوئی بندہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اس کو اس کی جان سے زیادہ پیارا نہ ہو جاؤں۔ وَذَاتِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ ذَاتِہٖ اور میری ذات اسے اپنی ذات سے بڑھ کر محبوب نہ ہو۔ وَتَکُوْنَ عِتْرَتِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ عِتْرَتِہٖ اور میری اَولاد اس کو اپنی اَولاد سے پیاری نہ ہو۔ وَاَھْلِیْ اَحَبَّ اِلَیْہِ مِنْ اَھْلِہٖ اور میرے اہلِ بیت اسے اپنے گھر والوں سے بڑھ کر پیارے اور محبوب نہ ہو جائیں۔ (2)

محبّتِ اَہلِ بیت عشقِ رسول کا نتیجہ ہے

حضرت عبد اللہ بن عباس رَضِیَ اللہُ عَنْہُما سے روایت ہے، تاجدارِ مدینہ، راحتِ قلب و سینہ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اَحِبُّوا اللّٰہَ لِمَا یَغْذُوْکُمْ مِنْ نِعَمِہٖ یعنی اللہ پاک سے محبّت

1… تفسیرِ بغوی، پارہ:25، الشوریٰ، زیرِ آیت:23، جلد:4، صفحہ:81، ملتقطاً۔

2…شعب الایمان، باب فی حب النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم، جلد:2، صفحہ:189، حدیث:1505۔

کرو کیونکہ وہ تمہیں نعمتیں عطا فرماتا ہے، وَاَحِبُّوْنِیْ بِحُبِّ اللّٰہِ اور اللہ پاک کی محبّت کے سبب مجھ سے محبّت کرو (کیونکہ میں حبیبُ اللہ ہوں) وَاَحِبُّوْا اَھْلَ بَیْتِیْ لِحُبِّیْ اور میری محبت کے سبب میرے اَہْلِ بیت سے محبّت رکھو۔ (1)

پیارے اسلامی بھائیو! معلوم ہوا؛ صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیتِ پاک سے محبّت رکھنا عشق رسول کا نتیجہ ہے، بندۂ مؤمن کی پہچان یہ ہے کہ وہ اللہ پاک سے محبّت کرتا ہے اس کے دِل میں محبوبِ خُدا، احمدِ مجتبیٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی محبّت ہوتی ہے اور جس دِل میں محبّتِ رسول موجود ہے، اس کی پہچان یہ ہے کہ اسے صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان سے بھی محبّت ہوتی ہے اور وہ اَہْلِ بیت پاک رَضِیَ اللّٰہُ عنہم سے بھی محبّت کرتا ہے۔ یہ سارے تعلق مِلانے کا نتیجہ یہ نکلا کہ صحابۂ کرام اور اَہْلِ بیتِ پاک کی محبّت مسلمان ہونے کی نشانی ہے۔

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

سچّا عاشِقِ اَہْلِ بیت کون...؟

اے عاشقانِ صحابہ واَہْلِ بیت! سچّا عاشقِ اَہْلِ بیت کون ہوتا ہے؟ یہ بھی سُن لیجئے! روایت ہے: ایک دِن حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ خطبہ دے رہے تھے، اتنے میں امامِ عالی مقام امام حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ تشریف لے آئے، حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللّٰہُ عنہ نے جلدی سے خطبہ مکمل کیا اور منبر سے نیچے اُتر گئے، اب حضرت امامِ حُسَین رَضِیَ اللّٰہُ عنہ منبر پر تشریف لائے، آپ نے اللہ پاک کی حمد و ثنا کی، پھر فرمایا: مجھے میرے نانا جان نے بتایا کہ اللہ پاک فرماتا ہے: عرشِ اعظم کے پائے کے نیچے سبز رنگ کی ایک تختی ہے، اس پر لکھا

1...ترمذی، ابواب المناقب عن رسول اللہ، مناقب اہل بیت النبی، صفحہ: 859، حدیث: 3796۔

ہے: اے آلِ مُحمّد کے گروہ! تم میں سے جو بھی روزِ قیامت لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللہ کی گواہی دیتا ہوا آئے گا، اللہ پاک اسے جنّت میں داخِل فرمادے گا۔

یہ سُن کر حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ نے پوچھا: اے ابو عبد اللہ (یعنی امام حُسَین رَضِیَ اللہُ عنہ)! آلِ مُحمّد کا گروہ کون ہے؟ فرمایا: وہ جو شَیْخَین یعنی ابو بکر و عمر کو، عثمانِ غنی کو (رَضِیَ اللہُ عنہم)، میرے والِدِ محترم مولیٰ علی (رَضِیَ اللہُ عنہ) کو اور اے مُعاویہ! (رَضِیَ اللہُ عنہ) آپ کو بُرا بھلا نہ کہتا ہو، وہ آلِ مُحمّد کا گروہ ہے۔(1)

سُبْحٰنَ اللہ! معلوم ہوا؛ جو صحابۂ کرام علیہمُ الرِّضْوَان کا بھی اَدَب کرتا ہے، چار یارانِ نبی کا بھی ادب کرتا ہے اور خالُ المؤمنین (یعنی سب مسلمانوں کے ماموں جان) حضرت امیر معاویہ رَضِیَ اللہُ عنہ کے خِلاف بھی زبان نہیں کھولتا، وہ سچّا عاشقِ اَہْلِ بیت ہے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد

معرفتِ آلِ پاک کی بَرَکت

حضرت علامہ قاضی عیاض مالکی رَحمۃُ اللہِ علیہ شِفا شریف میں نقل فرماتے ہیں: مالکِ کونین، نانائے حسنین صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: آلِ مُحمّد کی معرفت (یعنی پہچان) دوزخ سے نجات، ان سے محبت پُل صِراط پر آسانی اور ان کے ساتھ نیک سلوک کرنا عَذابِ الٰہی سے امان ہے۔(2)

1... تاریخ مدینہ دمشق، جلد: 14، صفحہ: 113 - 114 ملتقطاً۔

2... الشفاء، الباب الثالث، فصل فی توقیرہ وبر آلہ... الخ، الجزء الثانی، صفحہ: 40۔

اولادِ اطہار کی تعداد

پیارے اسلامی بھائیو! ہم نے سُنا! آلِ نبی کی مَعرِفت (یعنی پہچان مثلاً ان کے بارے میں معلومات حاصِل کرنا، ان کی قدر پہچاننا وغیرہ) دوزخ سے نجات کا ذریعہ ہے۔ آیئے! اَولادِ مصطفٰے کے متعلق تھوڑی سی معلومات (*Information*) حاصل کرتے ہیں:

عُلَماءِ کرام کا اتفاق ہے کہ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی شہزادیاں 4 ہی ہیں (نہ 3 ہیں، نہ 5)۔ البتہ شہزادوں کی تعداد میں اختلاف ہے۔ زیادہ تر عُلَمائے کرام یہ فرماتے ہیں کہ آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی اَولادِ پاک کی تعداد 7 ہے۔ ان میں 4 شہزادیاں ہیں: (1): حضرت زینب (2): حضرت رقیہ (3): حضرت اُمِّ کلثوم اور (4): حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنہُن۔ اور 3 شہزادے ہیں: (5): حضرت قاسِم (6): حضرت عبد اللہ اور (7): حضرت ابراہیم رَضِیَ اللہُ عَنہُم۔

حُضُورِ اَقْدَس صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے سب شہزادے چھوٹی عمر ہی میں وفات پاگئے تھے جبکہ شہزادیاں زیادہ عرصے تک حیات رہیں، حضرت زینب، حضرت رقیہ اور حضرت اُمِّ کلثوم رَضِیَ اللہُ عَنہُن تو آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی ظاہری زندگی مبارک ہی میں وفات پاگئی تھیں، چوتھی شہزادی حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنہا آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے وِصالِ ظاہِری کے بعد تک زندہ رہیں، پہلی تینوں شہزادیوں کی اولاد سے نسل آگے نہ بڑھ سکی صِرف حضرت فاطمۃ الزہراء رَضِیَ اللہُ عَنہا ہی سے آگے اَولاد چلی۔ اب دُنیا میں جتنے سید ہیں، وہ سب حضرت امامِ حَسَن مجتبیٰ اور حضرت امامِ حُسَین رَضِیَ اللہُ عَنہما کی اَولاد سے ہیں۔

اَولادِ مصطفٰے صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے متعلق تفصیلی معلومات کے لئے مکتبۃ المدینہ کی

مختصر کتاب "آقا صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَسَلَّم کے شہزادے و شہزادیاں" پڑھ لیجئے!

اہل بیت سے بغض رکھنے والوں کا انجام

پیارے اسلامی بھائیو! جس طرح اَوْلادِ مصطفےٰ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم سے محبّت رکھنے کے بے شُمار فضائل اور برکتیں ہیں، ایسے ہی ان سے بغض و عداوت رکھنے کی بڑی سخت وعیدیں بھی ہیں۔ چنانچہ

اہل بیت سے دشمنی رکھنے والا جہنمی

حضرت عبد اللہ بن عبّاس رَضِیَ اللّٰہُ عنہما سے روایت ہے، سرکارِ ذیشان، مکی مدنی سلطان صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اگر کوئی شخص کعبہ شریف اور مقامِ ابراہیم کے درمیان نمازیں پڑھے، وہیں رہ کر روزے رکھے، پھر وہ اَہْلِ بیت کی دُشمنی پر مر جائے تو وہ جہنّم میں جائے گا۔ (1)

اگر ساداتِ کرام گُناہ کر بیٹھیں تو...!!

پیارے اسلامی بھائیو! یہ بھی یاد رہے! کہ اگر خدانخواستہ کوئی سیّد صاحِب گناہوں میں مَشغول ہوں، تب بھی اُن کی بے ادبی کی اجازت (Permission) نہیں، ان کا اَدَب جُوں کا تُوں قائِم رہے گا کیونکہ ساداتِ کرام کا اَدَب ان کی ذات (Caste) کی وجہ سے نہیں بلکہ سادات کے سردار، رسولِ مختار، مکی مدنی تاجدار صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ نسبت کی وجہ سے ہے، لہٰذا کوئی سید صاحِب کسی خِلافِ شریعت کام میں مَصرُوف نظر آئیں

1... معجمِ کبیر، جلد:5، صفحہ:319، حدیث:11249۔

تب بھی اُن کے خِلاف دِل میں میل نہ آنے دیں بلکہ ادب کے ساتھ انہیں نیکی کی دعوت دینی چاہئے۔ علّامہ اِبنِ حجر رَحمۃُاللہِ عَلَیْہ لکھتے ہیں: ایک امام صاحِب سید زادوں کی بہت تعظیم کیا کرتے تھے، کسی نے ان سے پوچھا: آپ سید زادوں کی اتنی تعظیم کیوں کرتے ہیں؟ اِمام صاحِب نے فرمایا: ایک سید صاحِب تھے جو فُضُول کاموں میں مَصرُوف رہتے تھے، جب ان کا انتقال ہوا تو میرے استاد صاحِب نے ان کا جنازہ نہ پڑھایا، بعد میں میرے استاد صاحِب کو خواب میں پیارے آقا، مکی مدنی مصطفےٰ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کی زیارت نصیب ہوئی، آپ صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم کے ساتھ آپ کی شہزادی حضرت خاتُون جنّت رَضِیَ اللہُ عنہا بھی تھیں، سیدۂ کائنات رَضِیَ اللہُ عنہا نے میرے استادِ محترم سے رُخ پھیر لیا، استادِ محترم نے اَدَب کے ساتھ التجا کی تو فرمایا: کیا ہماری اَوْلاد کی عزّت کرنے کے لئے ہماری عزّت و عظمت کافی نہیں...!!(1) یعنی اگر ہماری اَوْلاد میں تمہیں کوئی نیکی نظر نہ آئی تو ہم تو صاحِبِ عزّت واحترام ہیں، ہماری عزّت کے پیشِ نظر ہی ہماری اَوْلاد کی عزّت (***Respect***) کیا کرو! اللہ پاک ہمیں سیّد زادوں کے ادب واحترام کی توفیق عطا فرمائے۔

اللہ پاک ہمیں صحابۂ کرام اور اَہلِ بیتِ پاک رَضِیَ اللہُ عنہم کا بااَدب، سچّا عاشق بنائے رکھے اور ان کی دشمنی و گستاخی سے ہمیشہ محفوظ فرمائے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ خَاتَمِ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّم۔

نیک عمل نمبر 42 کی ترغیب

1...اَلشَّرَفُ الْمُؤَبَّد لآلِ محمد، مقصد الثالث، فصل جملۃ آثار وقصص...الخ، صفحہ: 102۔

اے عاشقانِ رسول! صحابہ و اَہْلِ بیت کی محبّت دِل میں بڑھانے،ساداتِ کرام کا باادَب بننے، گُناہوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقامت پانے کے لئے عاشقانِ رسول کی دینی تحریک دعوتِ اسلامی کے دینی ماحول سے وابستہ ہو جایئے اورذیلی حلقے کے 12 دینی کاموں میں بھی خوب حصّہ لیجئے!"72 نیک اعمال" پر عمل اور قافلوں میں سفر کیجئے !اس کی برکت سے اِنْ شَآءَ اللہُ الْکَرِیْم! دین و دنیا کی بے شُمار بھلائیاں نصیب ہوں گی۔شیخ طریقت امیر اہلسنت دامت برکاتہم العالیہ کے عطا کردہ "72 نیک اعمال" میں سے ایک نیک عمل نمبر42 یہ ہے کہ کیا"آج آپ نے عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نفاق وریاکاری کا جرم تو نہیں کیا؟ مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزت بنانے کے لئے اس طرح کہنا:"میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔" یہ ایک ایسا نیک عمل ہے جس پر عمل کرنے کی برکت سے ہم نفاق وریاکاری جیسے باطنی گناہوں سے بچ سکتے ہیں۔ اللہ پاک ہمیں نیک اعمال پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

پیارے اسلامی بھائیو! بیان کو اختتام کی طرف لاتے ہوئے سُنّت کی فضیلت اور چند آدابِ زندگی بیان کرنے کی سَعَادت حاصِل کرتا ہوں۔ تاجدارِ رسالت، شہنشاہِ نبوت صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَ آلِہٖ وَ سَلَّم نے فرمایا: مَنْ اَحَبَّ سُنَّتِیْ فَقَدْ اَحَبَّنِیْ وَمَنْ اَحَبَّنِیْ کَانَ مَعِیَ فِی الْجَنَّۃِ جس نے میری سُنّت سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی اور جس نے مجھ سے محبت کی وہ جنّت میں میرے ساتھ ہو گا۔[1]

مَزارات پر حاضری کے آداب

1…مشکوٰۃ، کتاب:الْاِیمان، باب:الْاِعْتِصَام، جلد:1، صفحہ:55، حدیث:175۔

پیارے اسلامی بھائیو! آیئے مکتبۃ المدینہ کے رسالے ”مَزاراتِ اولیاء کی حِکایات“ سے مَزارات پر حاضِری کا طریقہ اوراس کے مَدَنی پھول سُنتے ہیں، چنانچہ

اولیائے کرام رَحْمَۃُ اللہ عَلَیۡہِم اجمعین کے مزاراتِ طیّبات پر حاضِری دینے اور اُن سے فیض لینے کا بُزُرگوں کا معمول رہا ہے، جیسا کہ فقہ حنبلی کے پیروکاروں کے شیخ امام خلاّل رَحْمَۃُ اللہ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مجھے جب بھی کوئی معاملہ درپیش ہوتا ہے، میں امام موسیٰ کاظم بن جعفر صادق رَضِیَ اللہُ عَنۡہُ کے مزار پر حاضر ہوکر آپ کا وسیلہ پیش کرتاہوں۔ اللہ کریم میری مشکل کو آسان کرکے مجھے میری مراد عطا فرمادیتا ہے۔ (تاریخ بغداد،۱/ ۱۳۳) ☆امامِ شافعی رَحْمَۃُ اللہ عَلَیۡہ فرماتے ہیں: مجھے جب کوئی حاجت پیش آتی ہے، دو رَکعت نَماز ادا کرکے امامِ اعظم ابو حنیفہ رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیۡہ کے مزارِ پُر انوار پر جاکر دعا مانگتا ہوں، اللہ کریم میری حاجت پوری کردیتا ہے۔ (الخیرات الحسان، ص ۲۳۰) (اگر کوئی شَخْص اللہ پاک کے ولی کے مَزار شریف یا) کسی بھی مُسلمان کی قَبْر کی زِیارت کو جانا چاہے تو مُستَحَب یہ ہے کہ پہلے اپنے مَکان پر (غیر مکروہ وَقْت میں) دو(2) رَکْعت نَفْل پڑھے، ہر رَکْعَت میں سُوْرَۃُ الْفَاتِحَہ کے بعد ایک (1) بار اٰیَۃُ الْکُرْسِی اور تین(3) بار سُوْرَۃُ الْاِخْلَاص پڑھے اور اس نَماز کا ثَواب صاحبِ قَبْر کو پہنچائے، اللہ کریم اُس فَوت شُدہ بندے کی قَبْر میں نُور پیدا کرے گا اور اِس (ثواب پہنچانے والے) شَخْص کو بہُت زِیادہ ثَواب عَطا فرمائے گا۔ (فتاوٰی عالمگیری، ۵/ ۳۵۰)

اعلان

مزارات پر حاضری کے بقیہ مدنی پھول تربیتی حلقوں میں بیان کیے جائیں گے لہٰذا ان کو جاننے کیلئے تربیتی حلقوں میں ضرور شرکت کیجئے۔

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں پڑھے جانے والے 6 دُرودِ پاک اور 2 دعائیں

﴿1﴾ شبِ جُمعہ کا دُرُود

اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ وَبَارِكْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ ﹰالنَّبِيِّ الْاُمِّيِّ الْحَبِيْبِ الْعَالِي الْقَدْرِ الْعَظِيْمِ الْجَاهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَسَلِّمْ

بُزرگوں نے فرمایا کہ جو شخص ہر شبِ جُمعہ (جُمعہ اور جُمعرات کی دَرمیانی رات) اِس دُرُود شریف کو پابندی سے کم از کم ایک مرتبہ پڑھے گا مَوت کے وَقْت سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ کی زِیارت کرے گا اور قَبْر میں داخل ہوتے وقت بھی، یہاں تک کہ وہ دیکھے گا کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ اُسے قَبْر میں اپنے رَحمت بھرے ہاتھوں سے اُتار رہے ہیں۔[1]

﴿2﴾ تمام گُناہ مُعاف

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِهٖ وَسَلِّمْ

حضرت انس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُ سے روایت ہے کہ تاجدارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا: جو شخص یہ دُرُودِ پاک پڑھے اگر کھڑا تھا تو بیٹھنے سے پہلے اور بیٹھا تھا تو کھڑے ہونے سے پہلے اُس کے گُناہ مُعاف کر دیئے جائیں گے۔[2]

---

1 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ السادسة والخمسون، ص ۱۵۱ ملخصًا

2 ۔۔۔ افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الحادیة عشرۃ، ص ۶۵

﴿3﴾ رَحمت کے ستّر دروازے

صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

جو یہ دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو اُس پر رَحمت کے 70 دروازے کھول دیئے جاتے ہیں۔(1)

﴿4﴾ چھ لاکھ دُرُود شریف کا ثواب

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ عَدَدَ مَا فِيْ عِلْمِ اللهِ صَلَاةً دَآئِمَةً بِدَوَامِ مُلْكِ الله

حضرت احمد صاوی رَحْمَۃُ اللہِ عَلَیْہ بعض بزرگوں سے نَقْل کرتے ہیں: اِس دُرُود شریف کو ایک بار پڑھنے سے چھ لاکھ دُرُود شریف پڑھنے کا ثواب حاصِل ہوتا ہے۔(2)

﴿5﴾ قُربِ مُصطفےٰ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ كَمَا تُحِبُّ وَتَرْضٰى لَهٗ

ایک دن ایک شَخص آیا تو حُضورِ اَنور صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے اُسے اپنے اور صِدّیقِ اکبر رَضِیَ اللہُ عَنْہُ کے درمیان بٹھا لیا۔ اِس سے صَحابۂ کِرام رَضِیَ اللہُ عَنْھُم کو تَعَجُّب ہوا کہ یہ کون ذِی مَرتبہ ہے! جب وہ چلا گیا تو سرکار صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ واٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: یہ جب مُجھ پر دُرُودِ پاک پڑھتا ہے تو یوں پڑھتا ہے۔(3)

صَلُّوْا عَلَى الْحَبِيْب! صَلَّى اللهُ عَلٰى مُحَمَّد

1…القول البدیع، الباب الثانی، ص ۲۷۷

2…افضل الصلوات علی سید السادات، الصلاۃ الثانیۃ والخمسون، ص ۱۴۹

3…القول البدیع، الباب الاول، ص ۱۲۵

﴾6﴿ دُرودِ شفاعت

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّاَنْزِلْهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ عِنْدَكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

شافِعِ اُمَم صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کا فرمانِ مُعظّم ہے: جو شخص یوں دُرودِ پاک پڑھے، اُس کے لیے **میری شفاعت واجب** ہو جاتی ہے۔ (1)

﴾1﴿ ایک ہزار دن کی نیکیاں

جَزَى اللهُ عَنَّا مُحَمَّدًا مَّا هُوَ اَهْلُهٗ

حضرت ابنِ عباس رَضِیَ اللّٰہُ عَنْہُمَا سے روایت ہے کہ سرکارِ مدینہ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے فرمایا: اس کو پڑھنے والے کے لئے ستّر فِرِشتے ایک ہزار دن تک نیکیاں لکھتے ہیں۔ (2)

﴾2﴿ گویا شبِ قدر حاصل کرلی

فرمانِ مُصْطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: جس نے اس دُعا کو 3 مرتبہ پڑھا تو گویا اُس نے شبِ قَدْر حاصل کرلی۔ (3)

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللهُ الْحَلِيْمُ الْكَرِيْمُ، سُبْحٰنَ اللهِ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ

(خُدائے حلیم وکریم کے سِوا کوئی عِبادت کے لائق نہیں، اللہ پاک ہے جو ساتوں آسمانوں اور عرشِ عظیم کا پَروردگار ہے۔)

ہفتہ وار اجتماع کے حلقوں کا شیڈول (بیرونِ ملک)، 10 جولائی 2025ء

---

1 ۔۔۔ الترغیب والترہیب ج ۲ ص ۳۲۹، حدیث ۳۱

2 ۔۔۔ مجمع الزوائد، کتاب الادعیۃ، باب فی کیفیۃ الصلاۃ ۔۔۔ الخ، ۱۰/۲۵۴، حدیث: ۱۷۳۰۵

3 ۔۔۔ تاریخ ابنِ عساکر، ۱۹/۱۵۵، حدیث: ۴۴۱۵

(1): سُنّتیں اور آداب سیکھنا: 5 منٹ، (2): دعا یاد کرنا: 5 منٹ، (3): جائزہ: 5 منٹ، کُل دورانیہ 15 منٹ

مزارات کی حاضری کے بقیہ آداب

پھر اچھی اچھی نیتیں کرنے کے بعد مَزارات کی طرف روانہ ہو اور (زائر یعنی زِیارت کرنے والے کو چاہیے کہ اولیائے کِرام رَحِمَہُمُ اللّٰہُ کے) مَزاراتِ طیِّبات پرحاضِر ہونے میں پائنتی (پا۔ئِن۔تی۔ یعنی قدموں) کی طرف سے جائے اور کم از کم چار (4) ہاتھ کے فاصِلہ پر مُواجَہہ میں (یعنی چہرے کے سامنے) کھڑا ہو اور مُتَوَسِّط (یعنی درمیانی) آواز میں (اِس طرح) سَلام عَرض کرے: اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ يَاسَيِّدِیْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، پھر "دُرُودِ غَوثِیَّہ" تین (3) بار، اَلْحَمْد شریف ایک (1) بار، اٰیَةُ الْکُرْسِی ایک (1) بار، سُوْرَةُ الْاِخْلَاص سات (7) بار، پھر "دُرُودِ غَوثِیَّہ" سات (7) بار، اور وَقْت فُرصت دے تو سُوْرَۂ یٰسٓ اور سورۂ مُلک بھی پڑھ کر اللہ کریم سے دُعا کرے کہ اِلٰہی! اِس قِراءَت پر مجھے اِتنا ثَواب دے جو تیرے کرم کے قابِل ہے، نہ اُتنا جو میرے عَمَل کے قابل ہے اور اِسے میری طرف سے اِس بندۂ مَقبول کو نَذْر پہنچا۔ پھر اپنا جو مطلب، جائز (اور) شرعی ہو، اُس کے لیے دُعا کرے اور صاحبِ مَزار کی رُوح کو اللہ پاک کی بارگاہ میں اپنا وسیلہ قرار دے، پھر اُسی طرح سَلام کر کے واپَس آئے۔ (فتاویٰ رضویہ، ص۹/ ۵۲۲) ☆ حاضری کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے رضائے اِلٰہی کے لئے مزار پر حاضری دیجئے ☆ حَتَّی المَقْدُور باوُضو رہیے ☆ حاضری کے لئے جاتے ہوئے باوضو ہو کر جائیے اور ذِکر و دُرُود سے اپنی زبان تَر رکھئے۔

(مزاراتِ اولیا کی حکایات، ص۷)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆دشمنوں کی ایذاء سے بچنے کی دُعا

دعوتِ اسلامی کے ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اجتماع کے شیڈول کے مطابق "دشمنوں کی ایذاء سے بچنے کی دعا" یاد کروائی جائے گی۔ وہ دُعا یہ ہے:

رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ﴿۸۵﴾ وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِیْنَ ﴿۸۶﴾

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے لئے آزمائش نہ بنا، اور اپنی رحمت فرما کر ہمیں کافروں سے نجات دے۔ (فیضان دعا، ص 255)

صَلُّوا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّد

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ (72 نیک اعمال)

فرمانِ مُصطَفٰے صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم: (آخرت کے معاملے میں) گھڑی بھر غور و فکر کرنا 60 سال کی عبادت سے بہتر ہے۔ (جامع صغیر للسیوطی، ص ۳۶۵، حدیث: ۵۸۹۷)

آیئے! نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے سے پہلے "اچھی اچھی نیتیں" کر لیجئے۔

(1) رِضائے الٰہی کے لئے خود بھی نیک اعمال کے رِسالے سے اپنا جائزہ لوں گا اور دوسروں کو بھی ترغیب دوں گا۔

(2) جن نیک اعمال پر عمل ہوا اُن پر اللہ پاک کی حمد (یعنی شکر) بجالاؤں گا۔

(3) جن پر عمل نہ ہو سکا اُن پر افسوس اور آئندہ عمل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(4) گناہوں سے بچانے والے کسی نیک عمل پر خدا نخواستہ عمل نہ ہوا تو توبہ و استغفار کے ساتھ ساتھ آئندہ گناہ نہ کرنے کا عہد کروں گا۔

(5) بلا ضرورت اپنی نیکیوں (مثلاً فُلاں فُلاں یا اِتنے اِتنے نیک اعمال پر عمل ہے) کا اظہار نہیں کروں گا۔

(6)جن نیک اعمال پر بعد میں عمل ہو سکتا ہے(مثلاً آج 313 بار درود شریف نہیں پڑھے)تو بعد میں یا کل عمل کر لوں گا۔

(7) نیک اعمال کا رسالہ پُر کرنے کے اصل مقصد(مثلاً خوفِ خدا، تقویٰ، اخلاقیات کی درستی، دینی کاموں میں ترقی وغیرہ)کو حاصل کرنے کی کوشش کروں گا۔

(8)کل بھی نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا(یعنی اعمل کا جائزہ لوں گا)۔

(9)رسمی خانہ پُری نہیں بلکہ جائزے کے ساتھ نیک اعمال کا رسالہ پُر کروں گا۔

آج جن جن نیک اعمال پر عمل کی سعادت پائی، نیچے دیئے گئے خانوں میں صحیح(یعنی اُلٹا رائٹ)کا نشان اور عمل نہ ہونے کی صورت میں (0) کا نشان لگایئے۔

توجہ:اپنے ہی رسالے پر نگاہ رکھتے ہوئے جائزہ لیجیے۔

☆اجتماعی جائزے کا طریقہ(72 نیک اعمال)

یومیہ 56 نیک اعمال:

(1)اچھی اچھی نیتیں کیں؟(2)پانچوں نمازیں جماعت سے ادا کیں؟(3) گھر، بازار، مارکیٹ وغیرہ جہاں بھی تھے وہاں نمازوں کے اَوقات میں نَماز پڑھنے سے قبل نَماز کی دعوت دی ؟(4)رات میں سورۃُ الملک پڑھ یا سُن لی؟(5) پانچوں نَمازوں کے بعد کم از کم ایک ایک بار آیۃُالکُرسی، سُورۃُ الاِخلاص اور تسبیحِ فاطمہ رَضِیَ اللّٰہُ عَنۡہَا پڑھی؟(6)کنزُالاِیمان مع خزائنُ العِرفان یا نُورُالعرفان سے کم از کم تین آیات ترجمہ و تفسیر کے ساتھ پڑھیں یا سُنیں؟یا صراطُ الجنان سے کم و بیش دو صفحات پڑھ یا سُن لئے؟(7) شَجرے کے کچھ نہ کچھ اَوراد پڑھے؟(8)کم از کم 313 بار دُرُود شریف پڑھا؟(9) آنکھوں کو گناہوں (یعنی بدنِگاہی، فلمیں ڈرامے، موبائل پر گندی تصاویر اورویڈیوز، نامحرم عورتوں اور کزنز وغیرہ کو دیکھنے)سے بچایا؟(10)کانوں کو گناہوں یعنی غیبت، گانے باجوں، بُری اور گندی باتوں، موبائل کی میوزیکل ٹیون، کالر ٹیون وغیرہ وغیرہ سُننے سے بچایا؟(11)راستے میں چلتے ہوئے یا کار یا بس وغیرہ میں سَفَر کے دوران خود کو فضول نِگاہی سے بچاتے ہوئے کیا آج آپ نے نگاہیں نیچی رکھیں؟اور بلاضرورت اِدھر اُدھر دیکھنے سے اپنے آپ کو بچایا؟(12)اعلیٰ حضرت رَحۡمَۃُ اللّٰہِ عَلَیۡہِ یا مکتبۃ المدینہ کی کسی کتاب یا رِسالے یا ”ماہنامہ فیضانِ مدینہ“ کو کم از کم 12 منٹ پڑھا یا سُنا؟(13)بات چیت، فون پر گفتگو اور کام کاج موقوف کرکے اَذان واِقامت کا جواب دیا؟(14)(گھر میں یا باہر)کسی پر غصّہ آجانے کی صورت میں چُپ رہ کر غُصّے کا علاج فرمایا یا بول پڑے؟(15)اپنے اَعمال کا جائزہ لیتے ہوئے نیک اعمل

کے رِسالے کے خانے پُر کئے ؟(16)"مَرکزی مجلسِ شوریٰ" کے اُصولوں کے مطابق اپنے نگران کی اِطاعت کی؟ (17)گھراورباہرہر چھوٹے بڑے سے اچھے انداز سے یعنی آپ جناب اور جی جی کہہ کر گفتگو کی؟(18)مدرسۃُ المدینہ (بالغان)میں قرآنِ کریم پڑھا، یاپڑھایا؟(19)عِشا کی جماعت سے دو گھنٹے کے اندر اندر سونے کی کوشش کی؟(20) دعوتِ اِسلامی کے دینی کاموں کو اپنے نگران کے دیئے ہوئے شیڈول کے مطابق کم از کم دو گھنٹے دیئے؟(21)صدائے مدینہ لگائی؟(22) اپنے گھر کے جھروکوں (یعنی باہر دیکھنے کے لئے رکھی گئی کھڑکیوں)سے (بِلاضرورت)باہر نیز کسی اور کے دروازوں وغیرہ سے اُن کے گھروں کے اندر جھانکنے سے بچنے کی کوشش کی؟(23)آپ کے ہاں گھر درس ہوا؟یا کسی عُذر کی صورت میں آپ کی غیر موجودگی میں گھر درس کا سلسلہ ہوا؟(24)کم از کم ایک مَدَنی درس(مسجد، دکان،بازاروغیرہ جہاں سہولت ہو)دیا، یاسُنا؟ (25) سُنّت کے مطابق لباس(جو لیڈیز کلر مثلاً شوخ یعنی تیز رنگ یا چمکیلا نہ ہو یاایسے رنگ کا بھی نہ ہو جو شرعاً منع ہے وہ) پہنا؟(26)کیا آپ کا زُلفیں رکھنے کی سُنّت پر عمل ہے؟(27)داڑھی منڈوانے یا ایک مُشت سے گھٹانے کا گناہ تو نہیں کیا؟(28)گناہ ہو جانے کی صورت میں فوراً توبہ کی؟(29)سُنّت کے مُطابق کھانا کھایا اور کھانے سے پہلے اور بعد کی دُعائیں پڑھیں؟ (30)گھر، دفتر، بس، ٹرین وغیرہ میں آتے جاتے اور گلیوں سے گزرتے ہوئے راہ میں کھڑے یا بیٹھے ہوئے مسلمانوں کو سلام کیا؟(31)اِن سُنّتوں پر کچھ نہ کچھ عمل کیا؟(مسواک، گھر میں آنا جانا، سونا جاگنا، قبلہ رُخ بیٹھنا وغیرہ)؟(32)ظہر کی چار سُنّتِ قَبلیہ فرض سے پہلے ادا کیں؟ (33) تہجُّد کی نماز پڑھی؟ یا رات نہ سونے کی صورت میں صلوٰۃُ اللَّیل ادا کی؟(34) اوّابین یا اِشراق وچاشت کے نوافل پڑھے؟ (35) کیا آج آپ نے عصر یا عشا کی سُنّتِ قَبلیہ پڑھیں؟(36)اِنفرادی کوشش کے ذریعے دعوتِ اسلامی کے 12 دینی کام میں سے کم از کم ایک دینی کام کی ترغیب دِلائی؟(37) دوسروں سے مانگ کر کوئی چیز(مثلاً چپّل، چادر، موبائل فون، چارجر، گاڑی وغیرہ)اِستعمال تو نہیں کی؟(38)جھوٹ بولنے، غیبت و چُغلی کرنے / سُننے سے بچے؟(39)کچھ نہ کچھ وقت کے لئے "مَدَنی چینل" دیکھا؟ (40) کسی ایک یا چند سے دُنیوی طور پر ذاتی دوستی ہے؟(41) قرض ہونے کی صُورَت میں(ادائیگی کی طاقت کے باوُجود) قرض خواہ کی اِجازت کے بغیر قرض ادا کرنے میں تاخیر تو نہیں کی؟ نیز کسی سے عاریتاً(یعنیTemporary) لی ہوئی چیز ضرورت پوری ہونے پر طے کئے ہوئے وقت کے اندر واپس کردی؟(42)عاجزی کے ایسے الفاظ جن کی تائید دل نہ کرے بول کر نِفاق ورِیاکاری کا جُرم تو نہیں کیا؟مثلاً لوگوں کے دل میں اپنی عزّت بنانے کے لئے اِس طرح کہنا:" میں حقیر ہوں، کمینہ ہوں" جبکہ دل میں ایسا نہ سمجھتا ہو۔(43)صفائی سُتھرائی کے عادی اور سلیقہ مند ہیں؟ (44)کسی مُسلمان کا عیب ظاہر ہو جانے پر(بلا مصلحتِ شرعی)اُسکا عیب کسی اور پر ظاہر تو نہیں کیا؟(45) تفسیر سننے سنانے کا حلقہ لگایا، یا شرکت کی؟ (46)ہر جائز و عزّت والے کام سے پہلے بِسمِ الله پڑھی؟ (47) چوک درس دیا، یا سُنا ؟(48)اپنے والدین اور پیرومُرشِد کے لئے دُعائے مغفرت اور کچھ نہ کچھ اِیصالِ ثواب کیا؟(49)مسجد، گھر، آفس وغیرہ میں اِسراف سے بچنے کی کوشش کی؟(50)ٹریفک قوانین کی پابندی کی؟(51)کسی اِسلامی بھائی(خصوصاً ذِمّے

دار) سے مَعَاذَاللہ کوئی بُرائی صادِر ہو جائے اور اِصلاح کی ضرورت ہو تو تحریری طور پر، یا مِل کر، براہِ راست (نرمی سے) سمجھانے کی کوشِش فرمائی؟ یا مَعَاذَاللہ بِلا اِجازتِ شرعی کسی اور پر اِظہار کر کے غیبت کا گناہِ کبیرہ کر بیٹھے؟ (52) زبان کو گناہوں (یعنی اِلزام تراشی، دِل آزاری، گالی گلوچ وغیرہ) سے بچایا؟ (53) زبان کو فُضول اِستعمال (یعنی وہ گفتگو جس سے دینی یا دُنیاوی فائدہ نہ ہو) سے بچانے کی عادت بنانے کے لئے کچھ نہ کچھ اِشارے سے گفتگو کی؟ (54) (گھر میں اور باہر) مذاق مسخری، طنز، دل آزاری اور قہقہہ لگانے (یعنی کِھل کِھلا کر ہنسنے) سے بچنے کی کوشش کی؟ (55) عمامہ شریف باندھا؟ (56) ماں باپ کا اَدب و اِحترام بجا لائے؟

قفلِ مدینہ کارکردگی

☆لکھ کر گفتگو 12 مرتبہ ☆اشارے سے گفتگو 12 مرتبہ ☆نگاہیں گاڑے بغیر گفتگو 12 مرتبہ

ہفتہ وار 10 نیک اعمال

(57) گھر سے اِس ہفتے کسی نہ کسی اِسلامی بہن (مثلاً بہن / بیٹی / والدہ بچوں کی والدہ وغیرہ) کو اِسلامی بہنوں کے اِجتماع میں بھیجا؟ (58) ہفتہ وار مَدَنی مذاکرہ دیکھنے / سُننے کی سعادت حاصل کی؟ (59) ہفتہ وار سُنّتوں بھرے اِجتماع میں اوّل تا آخر (یعنی مغرب تا اشراق وچاشت) شرکت کی؟ (60) اِس ہفتے یومِ تعطیل اِعتِکاف کی سَعادت پائی؟ (61) اِس ہفتے کم از کم کسی ایک مریض یا دُکھیارے کے گھر یا اسپتال جا کر سُنّت کے مطابق عِیادت یا غمخواری یا عزیز کے اِنتقال پر تعزیت کی؟ (62) اِس ہفتے پیر شریف (یا رِہ جانے کی صُورت میں کسی بھی دن) کا روزہ رکھا؟ (63) ہفتہ وار رِسالہ پڑھ یا سُن لیا؟ (64) اِس ہفتے کم از کم ایک بار علاقائی دورہ کیا؟ (65) اِس ہفتے کم از کم ایک اِسلامی بھائی کو (جو پہلے دینی ماحول میں تھے، یا پہلے اجتماع میں آتے تھے مگر اب نہیں آتے) تلاش کر کے اُن کو دینی ماحول سے وابستہ کرنے کی کوشش کی؟ (66) ہفتہ وار حلقے میں شرکت کی؟

ماہانہ 3 نیک اعمال

(67) پچھلے اِسلامی مہینے کا نیک اعمال کا رِسالہ فِل یعنی پُر کر کے اپنے نگران وذِمّہ دار کو جمع کروا دیا؟ (68) اِس ماہ آپ نے کم از کم تین دن کے قافلے میں سفر کیا؟ (69) اِس ماہ کسی سُنّی عالِم (یا امام مسجد، مؤذّن، خادم) کی کچھ نہ کچھ مالی خدمت کی؟

سالانہ 1 نیک عمل

(70) اِس سال ٹائم ٹیبل کے مطابق ایک مہینے کے قافلے میں سفر فرمایا؟

زندگی بھر کے 2 نیک اعمال

(71) زندگی بھر کے نصاب کا مُطالعہ فرمالیا؟ (72) زندگی میں یک مُشت (یعنی ایک ساتھ) 12 ماہ اور مختلف کورسز (12 دینی کام کورس، 7 دِن کا اِصلاحِ اَعمال کورس، 7 دِن کا فیضانِ نماز کورس) کی سعادت حاصل کرلی؟

دعائے امیرِ اَہلِ سُنّت

یا اللہ پاک! جو کوئی سچے دل سے نیک اعمال پر عمل کرے، روزانہ جائزہ لے کر رسالہ پُر کرے اور ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو اپنے ذمہ دار کو جمع کروادیا کرے، اُس کو اِس سے پہلے موت نہ دینا جب تک یہ کلمہ نہ پڑھ لے۔ اٰمِیْن بِجَاہِ النَّبِیِّ الْاَمِیْن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

صَلُّوْا عَلَی الْحَبِیْب! صَلَّی اللہُ عَلٰی مُحَمَّد